10212-کیا عیسائیوں کا مسلمانوں میں رہنا ہی انہیں دعوت پہنچنے کے لیے کافی ہے ؟

سوال

آپ نے سابقہ جواب میں یہ ذکر کیا تھا کہ یھودیوں اور عیسائیوں میں سے جسے بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پہنچ جائے اور انہیں اس کا علم ہوجائے اور پھر بھی وہ اس پر ایمان نہ لائیں تو وہ کافر ہیں ، ان کے ساتھ دنیاوی اور آخروی معاملات میں کفار جیسا معاملات کیے جائیں گے ۔
جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ہمارے اس ملک میں بہت سے عیسائی اور اسی طرح دوسرے مذاھب وادیان کے لوگ بھی بستے ہیں ، توکیا ان یہ اس مسلمان ملک میں بسنا ہی دعوت پہنچنے کے لیے کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

ان کا مسلمانوں کے درمیان وجود ہی دعوت اسلامیہ ان تک پہنچا شمار ہوگا اور اس کے مطابق ہی ان پر سارے احکامات لاگو ہوں گے ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

{اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور ان سب کو جنہیں یہ قرآن پہنچے ڈراؤں} الانعام (19) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق بھی اسے دعوت پہنچ گئی آپ نے فرمایا :

(مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس امت کا کوئی یھودی اور عیسائی بھی جس تک میری دعوت پہنچے اور وہ میرے دین پر جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں ایمان لائے بغیر ہی مرجائے تو وہ جہنمی ہے) صحیح مسلم ۔